مرکز قرآن وسنۃ

حیات بھی نجات بھی

بسم الله الرحمن الرحيم

استقبال رمضان

مرکز قرآن و سنہ جماعت اسلامی کراچی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

"اے ایمان والو ! تم پر بھی روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جسا کہ تم سے اگلی امتوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقوی حاصل کر سکو"۔

(البقرۃ:183)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىٓ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

”رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے باعث ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے“۔

(البقرۃ:185)

استقبالِ رمضان

رمضان

صوم

استقبال

1

استقبال؟

محبت یا عظمت

مَاذَا یَسْتَقْبِلُکُمْ وَتَسْتَقْبِلُوْنَ؟

”کون تمہارا استقبال کر رہا ہے اور تم کس کا استقبال کر رہے ہو؟“

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا کوئی وحی اترنے والی ہے؟ فرمایا: نہیں۔ عرض کیا: کسی دشمن سے جنگ ہونے والی ہے؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ عرض کیا: پھر کیا بات ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللہَ یَغْفِرُ فِی أَوَّلِ لَیْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِكُلِّ أَهْلِ الْقِبْلَةِ.

”بے شک اللہ ماہ رمضان کی پہلی رات ہی تمام اہلِ قبلہ کو بخش دیتا ہے۔“

الترغیب والترہیب
منزری

استقبال رمضان

عن سلمان -رضی اللہ عنه- قال:

خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم -فی آخر یومٍ من شعبان فقال: "أیها الناس: قد أظلکم شهرٌ کریم مبارك، شهرٌ فیه لیلة خیرٌ من ألف شهر...".

الحدیث

رمضان

صوم

استقبال رمضان

أبي هريرة -رضى الله عنه- قال: قال رسول الله ﷺ:

"إذا دخل رمضان فتحت أبواب الجنة فلم يغلق منها باب، وغلقت أبواب النار فلم يفتح منها باب، وينادي منادٍ: يا باغي الخير: أقبل، ويا باغي الشر: أقصر، ولله عتقاء من النار، وذلك كل ليلة."

استقبالِ رمضان

جہنم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں،ان میں سے کوئی بھی دروازہ کھولا نہیں جاتااور جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو پورا مہینہ بند نہیں کئے جاتے۔ہر رات ایک پکارنے والا پکارتا ہے :اے نیکی کرنے والے آگے بڑھ،اور اے برائی کرنے والے باز آجا۔اور اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر رات میں لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں"۔

استقبال رمضان

أبي هريرة -رضي الله عنه- أن النبي ﷺ قال:

"إذا جاء رمضان فتحت أبواب الجنة

وأغلقت أبواب النار وصفدت الشياطين"

استقبال رمضان

عن أبي هريرة -رضي الله عنه-:

"من صام رمضان إيمانًا واحتسابًا

غفر له ما تقدم من ذنبه."

روزہ قبول نہیں ہوتا؟

أبی ھریرۃ -رضی اللہ عنہ-: أنہ ﷺ قال:

"من لم یدع قول الزور والعمل بہ والجھل

فلیس للہ حاجۃ فی أن یدع طعامہ وشرابہ."

کرنے کے کام

کیا کیا ہیں؟

استقبال رمضان

تکبیرات احرام کی محافظت۔ (150 بار)

دلیل : ”جس نے تکبیر اولی کے ساتھ چالیس دن تک باجماعت نماز ادا کی اس کیلئے دو براءت لکھ دی جاتی ہے، جہنم سے براءت اور نفاق سے براءت“ (ترمذی)

ختم قرآن کریم (کم از کم دو مرتبہ)

دلیل : ”قرآن پڑھا کرو کہ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے بروز قیامت سفارش بن کر آئے گا“۔ (مسلم)

نماز تراویح کی محافظت(29دن)

دلیل :"جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں "۔ (بخاری و مسلم)

صلہ رحمی کا اہتمام،رشتے داروں کی زیارت اور ان سے رابطہ (کم از کم ہفتہ میں ایک دن)

دلیل : "رحم عرش سے لٹکا ہوا ہے،اور کہتا ہے: جس نے مجھے ملایا اللہ اسے ملائے اور جس نے مجھے کاٹا اللہ اسے کاٹے" ۔(مسلم)

صدقات وخیرات (کم از کم ہفتہ میں ایک بار)

دلیل :''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سخی اور فیاض تھے اور رمضان میں آپ کی سخاوت وفیاضی مزید بڑھ جاتی تھی ''(بخاری)

روزے دار کو افطار کرانا (روزانہ)

دلیل :''جس نے روزے دار کو افطار کرایا اسے روزے دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جاتی''۔(ترمذی)

جنازے کی نماز میں شرکت (کم از کم ایک بار)

دلیل :"جو شخص کسی جنازے پر نماز پڑھے اسکو ایک قیراط ملے گا،اور جو اس کے پیچھے جائے، یہاں تک کہ اس کی تدفین مکمل ہو جائے تو اسکو دو قیراط ملیں گے جن میں سے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہو گا " (ترمذی)

عمرہ کی ادائیگی (ایک بار)

دلیل :"رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے " (بخاری)

- ہفتہ میں ایک اسلامی کیسٹ سننا (4 کیسٹس)
- دینی کتابوں کا مطالعہ (روزانہ آدھا گھنٹہ)

استقبال رمضان

دعوت کے کام میں شرکت اور کم از کم ایک شخص کی ہدایت کی فکرمندی

دلیل: ''اگر اللہ تعالی تیرے ذریعہ ایک شخص کو راہِ راست پر لادے تو تمہارے لیے (عرب کے) سرخ اونٹ سے بہتر ہے''۔ (مسلم)

نماز فجر کے بعد مسجد میں اعتکاف اور طلوع آفتاب کے بعد دو رکعت کی ادائیگی (کم از کم چار بار)

دلیل : ''جس شخص نے نماز فجر باجماعت ادا کی، پھر اپنی جگہ بیٹھا ذکر میں لگا رہا، یہاں تک کہ آفتاب طلوع ہو گیا، پھر دو رکعت نماز پڑھی تو اسے ایک حج اور ایک عمرہ کا مکمل ثواب ملتا ہے''۔ (ترمذی)

استقبال رمضان

نماز وترکی محافظت(30 بار)

دلیل : ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے سے قبل وتر پڑھ لینے کی وصیت کی"(ترمذی)

تمام نمازوں کے بعد ذکر کا اہتمام (150 بار)

دلیل : اللہ نے فرمایا: "بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں ان (سب)کیلئے اللہ نے (وسیع)مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے"۔

(احزاب35)

استقبال رمضان

روزانہ دعا کا اہتمام (30 بار)

دلیل : اللہ تعالی نے فرمایا: ”مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعاوں کو قبول کروں گا“ (سورہ المومن 60)

زکاۃ کی ادائیگی (ایک بار)

دلیل :”اور نماز کو قائم کرو، اور زکاۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو“۔ (سورہ البقرۃ 43)

شب بیداری (9 راتیں)

دلیل : ”جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں“ (بخاری و مسلم)

عشرہ اواخر میں اعتکاف (10 دن)

دلیل : ”اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے عشرہ اواخر کا اعتکاف کیا کرتے تھے“۔ (بخاری)

شب قدر کی تلاش (5 راتیں)

دلیل: ”رمضان کے عشرہ اواخر کی طاق راتوں میں شب قدر تلاش کرو“۔
(بخاری)

زکوٰۃ الفطر کی ادائیگی (ایک بار)

دلیل: ابن عمر کہتے ہیں کہ
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ الفطر فرض کیا۔
(بخاری و مسلم)

رمضان پورا سال

ان شاء اللّٰہ

تباہ ہوا جو اپنی مغفرت نہ کرا سکا

تقبل الله منا ومنكم

جزاكم الله خيرا

مرکز قرآن و سنة

حیات بھی نجات بھی